احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

سوموار 19- جولائی 1999ء - 5 ربیع الثانی 1420 ہجری - 19- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 161

حسنِ عمل کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ اچھے اعمال اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو اچھائیوں کی طرف ہدایت دے۔

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب الدعاء بین التکبیر والقراءۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ برکت پاتے ہیں ان کی زبان بند اور عمل ان کے وسیع اور صالح ہوتے ہیں پنجابی میں کہاوت ہے کہ کہنا ایک جانور ہوتا ہے اس کی بدبو سخت ہوتی ہے اور کرنا خوشبو دار درخت ہوتا ہے سو ایسا ہی چاہئے کہ انسان کہنے کی نسبت کرکے بہت کچھ دکھائے۔ صرف زبان کام نہیں آتی۔ بہت سے ہوتے ہیں جو باتیں بہت بناتے ہیں اور کرنے میں نہایت سست اور کمزور ہوتے ہیں۔ صرف باتیں جن کے ساتھ روح نہ ہو وہ نجاست ہوتی ہیں۔ بات وہی برکت والی ہوتی ہے جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کر سکتا۔ چاہئے کہ ہر وقت دعا سے کام کرتا رہے اور درد و گداز سے اور سوز سے اس کے آستانہ پر گرا رہے اور اس سے توفیق مانگے ورنہ یاد رکھے کہ اندھا مرے گا۔

دیکھو جب ایک شخص کو کوڑھ کا ایک داغ پیدا ہو جاوے تو وہ اس کے واسطے فکر مند ہوتا ہے اور دوسری باتیں اسے بھول جاتی ہیں۔ اسی طرح جس کو روحانی کوڑھ کا پتہ لگ جاوے۔ اسے بھی ساری باتیں بھول جاتی ہیں اور وہ سچے علاج کی طرف دوڑتا ہے مگر افسوس کہ اس سے آگاہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔

یہ سچ ہے کہ انسان کے واسطے یہ مشکل ہے کہ وہ سچی توبہ کرے ایک طرف سے توڑ کر دوسری طرف جوڑنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ ہاں مگر جسے خدا تعالیٰ توفیق دے۔ ہاں ادب سے حیا سے۔ شرم سے اس سے دعا اور التجا کرنی چاہئے کہ وہ توفیق عطا کرے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ پا بھی لیتے ہیں اور ان کی سنی بھی جاتی ہے صرف باتونی آدمی مفید نہیں ہوتا۔ کپڑا جتنا سفید ہوتا ہے اور پہلے اس پر کوئی رنگ نہیں دیا جاتا۔ اتنا ہی عمدہ رنگ اس پر آتا ہے۔ پس تم اس طرح اپنے آپ کو پاک کرو تا تم پر خدائی رنگ عمدہ چڑھے۔ اہل بیت جو ایک پاک گروہ اور بڑا عظیم الشان گھرانا تھا۔ اس کے پاک کرنے کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا (-)

اور خود ہی ان کو پاک کیا تو بھلا اور کون ہے جو خود بخود پاک صاف ہونے کی توفیق رکھتا ہو۔ پس لازمی ہے کہ اس سے دعا کرتے رہو اور اسی کے آستانہ پر گرے رہو۔ ساری توفیقیں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 250-251)

محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

○ جیسا کہ احباب کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ 14، 15- جولائی 1999ء کی درمیانی شب بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے تھے۔ ان کا جنازہ اگلے روز 16- جولائی کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھایا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شمولیت کی۔

اللہ تعالیٰ محترم میجر صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج

○ فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں ایف اے۔ ایف ایس سی پری میڈیکل پری انجینئرنگ اور Stat Math, Economcis کے Combination کے ساتھ داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ 20-7-1999 ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتری اوقات میں اکیڈمی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم کے ساتھ درج ذیل Documents منسلک کریں۔

1- دو عدد حالیہ تصویر پاسپورٹ سائز
2- سند یا رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی۔
3- اچھے چال چلن کا سرٹیفکیٹ
4- فیصل آباد بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے آنے والے طلباء کے لئے N.O.C

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

حکایاتِ نُور

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بیان کردہ سبق آموز واقعات

اگر آخرت پر ایمان نہ ہو

"جو لوگ کہتے ہیں "دنیا کمایئے مکر سے روٹی کھایئے شکر سے" وہ بے ایمان ہیں۔ دیکھو جب تک خشیتہ اللہ نہ ہو۔ آخرت پر ایمان نہ ہو۔ حرام خوری سے نہیں رک سکتے۔ میں نے ریاستوں میں رہ کر دیکھا وہاں نوشیروانی ہوا کرتی تھی۔ ایک شخص عرضیاں سنایا کرتا۔ ایک اہل غرض نے اس عرضیاں سنانے والے کو سو روپیہ دیا کہ تم یہ عرضی اس ترتیب سے سنا دینا۔ چنانچہ اس نے عرضی بڑی عمدگی سے سنائی۔ اور کہا حضور بڑی قابل توجہ ہے اور ساتھ سو روپیہ رکھ دیا کہ اس نے مجھے رشوت دیا ہے۔ رئیس کے دل میں عظمت بیٹھ گئی کہ کیسا ایمان دار آدمی ہے۔ میں اسے جانتا تھا کہ وہ بڑا حرام خور ہے۔ میں نے کہا۔ یہ کیا؟ کہا مولوی صاحب آپ نہیں جانتے۔ یہ سو روپیہ ظاہر کر دیا اس سے پچھلا تو ہضم ہو جائے گا۔ اور آئندہ کے لئے رہ کھل جائے گا۔ یہ راجہ لوگ تو الو ہوتے ہیں۔ ہم نے اس جملہ سے اپنا الو سیدھا کر لیا۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 296)

رزق حلال کی برکت

"حق کے حصول کا ذریعہ حلال وطیب روزی ہے۔ انسان فاقے پر فاقہ اٹھائے مگر حلال کا رزق کمائے۔ جو مالدار ہیں ان کی حالت نہایت نازک ہے غضب الٰہی بھی مال والوں پر نازل ہوتا ہے......

ہارون الرشید مکہ میں گیا تو ابن المبارک کو بھی ساتھ لیتا گیا۔ جو اہل حدیث و اہل باطن میں عظیم الشان عالم تھا۔ جہاں جہاں ملاقات کو جاتا اس شخص کے مذاق کے مطابق اپنے ہمراہ کسی معتمد کو لے جاتا۔ فضیل عیاض سے ملاقات چاہی تو ابن المبارک سے استدعا کی۔ یہ گئے باہر سے دروازہ کھٹکھٹایا اندر سے آواز آئی کون ہے؟ جواب دیا۔ ابن المبارک۔ کہا مرحبا یا اخی و صاحبی پوچھا میرے ساتھ بھی ایک شخص قریشی ہے۔ کہا مجھے کسی قریشی کی ملاقات پسند نہیں۔ کیا میرا تم پر حق ہے۔ وہ بولا۔ ہاں کہا پھر اسے مجھ پر ایک حق ہے۔ کہا۔ اچھا۔ ہارون رشید خاموش بیٹھ گیا فضیل اسے دیکھ کر کہنے لگا۔

یہ جوان ہے تو خوبصورت میں دعا کرتا ہوں کہ جہنم سے بچ جائے۔ پھر جہنم میں پڑنے کی وجوہات بتلائیں جس پر ہارون الرشید دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ وہ کون سی قوت تھی جو ایک بادشاہ روئے زمین کو یوں ڈانٹ بتانے کی جرأت دے رہی تھی۔ صرف حلال خوری۔

ایک دفعہ ہارون رشید پھر گیا اور ایک ہزار دینار پیش کیا۔ فضیل نے بہت ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا اسے میرے سامنے سے اٹھا لو۔ یہ بیت المال کا ہے۔ اور تمہیں اس سے بے تحقیق دینے کا کوئی حق نہیں۔ اس کے بعد ایک لونڈی گھر سے نکلی اور اس نے کہا ہم کئی دن سے فاقے میں ہیں اور یہ بڈھا روپیہ لانے والوں کو جھڑک دیتا ہے۔ اس پر آپ نے نرمی سے اسے سمجھایا کہ دیکھو حلال بڑی نعمت ہے۔ ہارون رشید نے چاہا کہ گھر والوں کو یہ روپیہ دے مگر انہوں نے بھی نہ لیا۔

جو حلال رزق چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں غیر معمولی حوصلہ دیتا ہے اور انہیں اپنی جناب سے رزق عطا فرماتا ہے اور حرام رزق سے کسی نہ کسی حیلے سے بچا لیتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 285)

حدود اللہ کے معنے

"ایک شخص نے ایک دفعہ کہا کہ صبح صادق ایک انتظامی بات ہے پانچ منٹ ادھر ہو گئے تو کیا اور اگر ادھر ہو گئے تو کیا۔ اللہ تعالیٰ نے عجیب طور سے اسے اس کا جواب سمجھایا۔ وہ جولاہا تھا۔ اسے خواب آیا کہ میں تانی پھیلا رہا ہوں مگر ایک طرف سے میخ کے ساتھ باندھنے میں پانچ انگلی کا فرق رہ گیا ہے اور وہ چلا رہا ہے یا تو میخ کو ادھر کرو یا رسہ کو لمبا کرو۔ ورنہ میری تانی بگڑتی ہے اور کوئی اسے کہہ رہا ہے کیا ہوا صرف پانچ انگلی کا فرق ہے اس پر اس کی جاگ کھلی اور بہت نادم ہوا اور حدود اللہ کے معنے سمجھ میں آئے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 310)

انفاق فی سبیل اللہ ضائع نہیں جاتا

"خدا کی راہ میں خرچ کرنا کبھی ضائع نہیں جاتا۔ ایک صحابیؓ نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں سو اونٹ دیا تھا کیا اس کا کچھ ثواب ملے گا فرمایا اس کی برکت سے تو تو مسلمان ہوا۔

ایسا ہی ایک اور قصہ ہے کہ کوئی خشک فتوئی گر تھے۔ ان کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا جو ہر صبح چڑیوں کو چوگا ڈالتا تھا۔ اس فتوئی گر نے کہا کہ کیوں ناحق اپنا مال ضائع کرتا ہے۔ تیرے اس جود وسخا کا بوجہ کفر کوئی فائدہ نہیں۔ کچھ مدت ہوئی تو اسے حج کرتے پایا۔ اس وقت سمجھا کہ یہ اسی خیرات کا اثر تھا۔ ایسا ہی ایک اور بدکار نے ایک پیاسے کتے کو اپنے موزہ سے پانی نکال کر پلایا تو خدا نے اسے نجات کی راہ بتائی۔

بہرحال انفاق فی سبیل اللہ بہت سے ثمرات رکھتا ہے اور ہر زمانے میں انفاق کا ایک رنگ ہوتا ہے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 239)

خدا تعالیٰ قادر ہے

"بے جا لڑائی کرنا سے ایک دو کہانیاں مجھے یاد آ گئی ہیں۔

ایک دفعہ راہ میں ایک شخص کی مجھ سے چابی گم ہو گئی۔ وہ مجھے کہے کہ میں بعینہٖ وہی چابی لوں گا۔ میں نے کہا کہ بہت اچھا خدا تعالیٰ قادر ہے اصل بات یہ تھی کہ کچھ ڈاکو ہمارے اسباب و سامان پر پڑے تھے۔ اس روز وہ چابیاں لے گئے۔ کیونکہ میرا صندوق سب سے بھاری تھا۔ اس لئے اس شخص کا مطالبہ تھا کہ تمہاری وجہ سے ہماری چابی گئی ہے۔ وہ مہیا کر دو۔ اب ان ڈاکوؤں کی چند سپاہیوں سے مٹھ بھیڑ ہوئی اور وہاں وہ چابیاں چھوڑ گئے اور اتفاق سے وہ سپاہی ہمارے قافلہ میں آ گئے اور اس طرح وہ چابی مل گئی۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 336)

مکینِ خُلد

چلا گیا ہے مگر آن بان چھوڑ گیا
ہر ایک راہ پہ اپنے نشان چھوڑ گیا

وہ میرے شہر کا اک نوجوان شہزادہ
محبتوں کی عجب داستان چھوڑ گیا

تمام عہد میں یہ بازگشت گونجتی ہے
مکینِ خُلد، زمینی مکان چھوڑ گیا

سراپا ناز بدن خود جھلس گیا لیکن
رہِ وفا کے لئے، سائبان چھوڑ گیا

وہ ایک جست میں کچھ ایسا سرفراز ہوا
کہ راستے کے سبھی امتحان چھوڑ گیا

وہ اس طرح سے نبھا کے گیا ہے رسمِ وفا
کہ مدّتوں کے لئے ایک مان چھوڑ گیا

خدائے قادر و مؤمن! انہیں اماں دینا
جنہیں وہ تیرے لئے بے امان چھوڑ گیا

فرید احمد نوید

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتصار احمد نذر صاحب

دستِ صبا پہ پھول کی صورت کھلا ہوا
پھر دفعتاً وہ پھول سر رہ بکھر گیا

محنتی، خاموش طبع اور دلنواز شخصیت

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کے بارے میں آپ کے عزیزوں دوستوں اور بزرگوں کے تاثرات

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب ایک دلفریب شخصیت کے مالک تھے اپنے کام سے ان کی لگن مثالی تھی جو کام بھی کرتے اس کی گہرائی میں جاتے نام و نمود کا انہیں شوق نہ تھا خاموش خدمت کرتے تھے۔ جماعت کے چندوں میں ان کا ہاتھ کھلا تھا۔ دوستوں کے دوست تھے غرض ان میں ایسی خوبیاں تھیں جو ایک اچھے انسان میں ہونی چاہئیں اس پہلو سے آپ کی شخصیت بڑی دل نواز تھی اگرچہ آپ کا دوستی کا دائرہ محدود تھا لیکن فیض کا دائرہ وسیع تھا خدام الاحمدیہ ہو یا مرکزی شعبہ کمپیوٹر ہر جگہ آپ سے بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔

ایسے ہی جذبات کا اظہار آپ کے بعض عزیزوں اور دوستوں نے ذیل میں کیا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ میں خدمات

محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد برائے دعوت الی اللہ و سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بتایا کہ قادر صاحب سے میرا رابطہ آج سے تقریباً دس سال قبل ہوا جب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی صدارت کی ذمہ داری میرے سپرد ہوئی اس وقت قادر صاحب نے پہلی مرتبہ میرے ساتھ بطور مہتمم تجنید کام کا آغاز کیا۔

خدام الاحمدیہ میں شعبہ کمپیوٹر کا اجراء اس وقت کے لحاظ سے بڑا اہم تھا دفتر وصیت کے علاوہ دیگر جماعتی دفاتر میں کسی کے پاس کمپیوٹر نہیں تھا ہمیں اس کی ضرورت اس طرح محسوس ہوئی کہ خالد اور تشحیذ کی کتابت کروانے میں دیر ہو جاتی تھی اور رسائل تاخیر سے چھپتے تھے کمپیوٹر سے ایک اہم کام کمپوزنگ کا لینا مقصود تھا چنانچہ شعبہ کمپیوٹر شروع کیا گیا اور آپ کو ہی اس کا نگران بنایا گیا چنانچہ کمپیوٹرز کی خریداری سے لے کر اس کی سیٹنگ اور کارکنوں کو کمپیوٹر کا کام سکھانے تک سارے امور آپ کی نگرانی میں ہی نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔

قادر صاحب کی خوبی تھی کہ نہایت منظم انداز سے کام کرتے تھے غالباً اس لئے بھی کہ سائنس کے طالب علم تھے اور انجنیئرنگ اور کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کر چکے تھے اس لئے ان کی طبیعت میں ایک ٹھہراؤ ضبط اور نظم تھا چنانچہ ان کی توجہ اور نگرانی سے تھوڑے ہی عرصہ میں رسائل کی کتابت میں تاخیر وغیرہ کے مسائل پر قابو پا لیا گیا رسائل بروقت کمپوز ہو کر شائع ہونا شروع ہوئے جو ہماری بہت بڑی کامیابی تھی آپ نے پہلے ہی سال میں کارکنوں کو کمپوزنگ کا کام سکھا کر اس شعبہ کو رواں کر دیا اس کے لئے یقیناً آپ کو محنت اور اخلاص سے وقت دے کر کارکنوں کی نگرانی کرنا پڑی تب کہیں شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ منظم ہوا۔

اسی طرح خدام الاحمدیہ کے بعض دوسرے اہم کاموں کی بھی انہوں نے بہت محنت سے پروگرامنگ کی۔

قادر صاحب کے ساتھ کام کرتے ہوئے یہ بات میں نے محسوس کی کہ ایک اچھے منتظم کی طرح قادر اپنے انتظامات کی تفصیل میں جاتے تھے جو کام بھی ان کے سپرد ہوا اس کے بارے میں یہ اطمینان اور تسلی ہوتی تھی کہ یہ کام ہو جائے گا اور بار بار یاد دہانیاں نہیں کروانی پڑتی تھیں شاید ان کا ذہن بھی کمپیوٹر کی طرح سوچتا تھا ان کے سپرد شعبہ کے انتظامات عمدگی اور خوش اسلوبی سے طے پاتے تھے تجنید کا کام مکمل کرنے کے بعد اگلے سال شعبہ مال جب ان کے سپرد ہوا تو اس شعبہ میں بھی ان کی محنت اور باقاعدگی کی وجہ سے نمایاں ترقی ہوئی اور ہمارے بجٹ بدستور بڑھتے ہی رہے اس شعبہ میں بھی انہوں نے کمپیوٹر سے مدد لی۔

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے بتایا کہ جب قادر صاحب مہتمم مقامی تھے تو اسی سال ربوہ میں سیلاب آیا دریائے چناب کے بند پر خدام کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں اس وقت میں نے دیکھا کہ خدام کے شانہ بشانہ ہو کر انہوں نے کام کیا میں نے کئی دفعہ دیکھا ٹراؤزرز اور چپلیں پہنی ہوئی بند کے اوپر بیٹھے پہرہ دے رہے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ مجھے ایک دفعہ ان کی جگہ قائمقام مہتمم مقامی کے طور پر کام کرنے کا موقعہ ملا تو میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ کام کرنے والوں میں قادر صاحب کے لئے بے حد احترام پایا جاتا ہے ان کے ساتھ کام کرنے والوں کی باتوں سے وہ احترام جھلکتا تھا۔ قادر صاحب عوامی آدمی نہیں تھے لیکن انہوں نے اپنا کام اس سلیقے سے سیٹ کیا ہوا تھا کہ کوئی کمی محسوس نہیں ہوتی تھی۔

کمپیوٹر کے شعبہ میں ان کی خدمات

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب مرکزی شعبہ کمپیوٹر کے انچارج تھے اس شعبہ کے تحت جہاں بہت منظم انداز میں کام ہوا وہاں دیگر جماعتی ادارہ جماعت میں بھی انہیں خدمات بجا لانے کا موقعہ ملتا رہا۔ کمپیوٹر کی تعلیم کو پھیلانے کا ان کے اندر جذبہ تھا۔

محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے بتایا کہ 1996ء میں نظارت تعلیم نے ان کے ذریعے کمپیوٹر خریدا وہ اس سلسلے میں بہت حوصلہ افزائی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اسے سیکھو یہ کوئی مشکل نہیں اور نہ یہ انہونی چیز ہے Practice سے آدمی کو بہت سی چیزیں آجاتی ہیں۔ محترم سید طاہر احمد صاحب نے بتایا کہ میں بار بار ان سے اسی حوالے سے رابطہ کرتا تھا اور وہ بہت تعاون کرتے تھے۔

نظارت تعلیم کے انفارمیشن سیل میں بھی انہوں نے ہماری مدد کی بیرون ملک تعلیم کے سلسلے میں Students کو مشورے دیتے تھے۔ کمپیوٹر ایجوکیشن کے سلسلے میں کسی کو کوئی مشورہ درکار ہوتا تو میں اسے ان کے پاس بھیج دیتا تھا اس طرح انفارمیشن سیل میں بھی انہیں خدمات بجالانے کا موقعہ ملتا رہا۔

مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی لائبریرین خلافت لائبریری نے بتایا کہ خلافت لائبریری میں کمپیوٹر سیکشن ان کی نگرانی میں انسٹال (Install) ہوا۔ لائبریری میں موجود کمپیوٹرز ان کے ذریعے خریدے گئے اس معاملے میں وہ بڑی احتیاط کرتے تھے پوری تسلی کر کے ساری مارکیٹ پھر کر خریداری کرتے تھے۔ لائبریری کے کمپیوٹر سیکشن میں Internet اور E.Mail وغیرہ ان کے تعاون اور نگرانی سے شروع کئے گئے کمپیوٹر سیکشن کے عملے کی کلاسز بھی لیتے رہے۔ لائبریری کے لئے پروگرام AACP کے تعاون سے زیر ترتیب ہے۔

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے بتایا کہ فضل عمر ہسپتال کی فارمیسی کے لئے پروگرامنگ بھی محترم میاں غلام قادر احمد صاحب کے تعاون سے کی گئی۔ اس پروگرام کو Mature ہونے میں سات آٹھ ماہ لگے۔ بعض دفعہ دوپہر کو سوتے ہوئے انہیں اٹھایا تو بھی وہ فوراً آ گئے Off Time کی بھی پرواہ نہیں کی۔ کبھی ایک دفعہ بھی نہیں ہوا کہ انہوں نے انکار کیا ہو۔

محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب نے بتایا کہ قادر صاحب کو جو کام بھی سپرد کیا جاتا پورا وقت دے کر کرتے تھے وہ شعبہ وصیت کے لئے جب پروگرامنگ کرتے تو دوسرے تیسرے دن ہمارے دفتر Visit کرتے جو کام بھی انہیں کہا جاتا اسے نوٹ کر لیا کرتے تھے آپ کو کام یاد رہے یا نہ رہے وہ اسے ضرور یاد رکھتے تھے۔ وصیت کا سارا پروگرام وہ مکمل کر چکے تھے۔

کام بڑے منظم انداز میں کرتے تھے جب وصیت کے شعبہ کا کام کر رہے تھے تو اس وقت بجائے اس کے کہ ہم فائلیں ان کے پاس بھیجتے انہوں نے ہماری سہولت کے لئے ایک Performa تیار کیا کہ ہم اسے Fill کر کے بھیج دیں۔ بہت کم وقت میں انہوں نے ہمارے لئے پروگرام تیار کر دیا۔ اور وصیت کا اہم اور ابتدائی ڈیٹا کمپیوٹر میں فیڈ کر دیا۔

AACP میں ان کی خدمات

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب Ahmadiyya Association of Computer Professionals کے چیئرمین اور پیٹرن تھے۔ اس تنظیم کے جنرل سیکرٹری مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب بھی کمپیوٹر میں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں انہوں نے بتایا کہ میاں صاحب کو کمپیوٹر کے شعبہ میں تازہ ترین معلومات سے میں مطلع رکھتا تھا کہ یہاں پر ان کا علم جدید ترین نہیں رہتا تھا اس لئے مجھے کہتے تھے کہ مجھے Up Date رکھا کرو۔ مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب کو ہر ہفتے اور اتوار کو میاں صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ میاں صاحب باوجود چیئرمین ہونے کے ہمارے ساتھ دوستانہ رنگ میں کام کرتے تھے۔

AACP کے سالانہ کنونشنز کے موقعہ پر ربوہ کے لوکل سطح کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی ہماری مدد کرتے تھے۔ مثلاً اس دفعہ 13، 14 مارچ کو ہمارا سالانہ کنونشن ہوا اس دفعہ کنونشن پر ہم نے Technical Presentation Data Show کے ذریعے دکھانی تھی اس میں ایک بڑی سفید چادر کی ضرورت تھی۔ اس وقت وہاں کوئی چادر میسر نہیں تھی۔ میاں صاحب مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور اپنے والد صاحب کے گھر چلے گئے اور وہاں سے بڑی سفید چادر تلاش کر لی۔ اور اس طرح ہمارا کام ہو گیا۔ اسی طرح کے بہت سے کام وہ ہمارے لئے کر رہے ہوتے تھے۔ اس دفعہ کنونشن کے موقع پر میگزین کی پرنٹنگ کے کام میں تاخیر ہو گئی 13 مارچ کی شام تک میگزین پرنٹ نہیں ہوا تھا۔ میاں صاحب نے پریس سے رابطہ کیا اور اصرار کیا کہ راتوں رات یہ میگزین پرنٹ کر دیں تاکہ اس کنونشن میں شامل ہونے والوں کو دیئے جا سکیں چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اگلے روز دوپہر سے پہلے یہ میگزین پرنٹ ہو کر آ گئے۔ وہ اس سلسلے میں ہماری اس حد تک مدد کرتے تھے کہ ہمیں پتہ بھی نہیں ہوتا تھا اور وہ اس میں شائع ہونے والے اشتہارات کی بھی امور عامہ سے منظوری وغیرہ لے لیتے تھے۔

AACP کے کنونشن میں وقت کی پابندی کا بڑا خیال رکھتے اور اسی طرح یہ ہدایت بھی کرتے تھے کہ اس پروگرام کی وجہ سے نمازیں ضائع نہ ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہوں نے بتایا کہ میاں صاحب میں عجز و انکسار بہت تھا۔ تکبر نام کو نہ تھا۔

باحیا کردار

محترم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے بتایا کہ وہ باحیا انسان تھا عام حالات میں بھی چلتے پھرتے نظریں نیچی رکھتے تھے نظریں نیچی رکھنے میں مشہور تھے انہیں دوست کہا کرتے تھے کہ اگر سامنے سے کوئی چیز آرہی ہو تب بھی آپ کو پتہ نہ چلے۔

اس بات کی گواہی مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب نے بھی دی ہے انہوں نے بتایا کہ انہیں غض بصر کی عادت تھی میں نے جب بھی انہیں دیکھا دفتر میں اور باہر بھی ہمیشہ نظریں نیچی رکھتے تھے۔

صائب الرائے

محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ میں جب قادر صاحب مہتمم مال تھے اور میں محاسب تھا اور آپ محاسبہ کمیٹی کے صدر تھے میرا یہ تجربہ ہے کہ میں نے زندگی میں اتنا صائب الرائے آدمی نہیں دیکھا Facts and Figures کے ساتھ رائے پیش کرتے تھے اور اسے Reject کرنا مشکل تھا۔ محاسبہ کی میٹنگ میں Genuine ضرورت کو دیکھتے تھے۔

محترم قادر صاحب میں ایک بہت بڑی خوبی یہ تھی کہ عاملہ کی میٹنگ میں خاص طور پر اپنی رائے دے کر خاموش ہو جاتے تھے بے وجہ پیچھا یا اصرار نہیں کرتے تھے اور رائے ادب و احترام کے دائرے میں رہتے ہوئے دیتے تھے۔

محترم حافظ مظفر احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بھی اسی رائے کا اظہار فرمایا کہ قادر صاحب اپنی تجاویز اور مشورے معین اور ٹھوس انداز میں پیش کرتے تھے اور اپنی آزادانہ رائے پیش کرنے میں انہیں کوئی بھی باک نہیں ہوتا تھا۔

جماعتی اموال کی حفاظت

AACP کے جنرل سیکرٹری مکرم ابراہیم احمد ملک صاحب نے بتایا کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ جماعت کا کوئی پیسہ بھی غلط جگہ پر نہ جائے جب بھی جماعت کے لئے کوئی چیز لینی ہوتی تو دس جگہ سے کوٹیشنز لیتے تھے اور کوشش کرتے تھے کہ جہاں تک ہو سکے جماعت کا پیسہ بچایا جائے۔

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ جب میاں صاحب مہتمم مال تھے تو کئی دفعہ میں ان کے پاس جاتا اور اگر کبھی ٹیبل سے کوئی کاغذ اٹھا کر لکھنے کی کوشش کرتا تو وہ کاغذ لے لیتے اور دراز سے نکال کر ایک اور کاغذ دے دیتے ان کے اندر اس حد تک احتیاط پائی جاتی تھی۔ ان میں ایک کشش تھی وہ بہت پیار کرنے والا وجود تھا۔

دوستوں کے دوست تھے

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر نے بتایا کہ قادر صاحب دوستوں کے دوست تھے اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں سچے دوست کا جو خاکہ ملتا ہے میں علی وجہ البصیرت کہہ سکتا ہوں کہ وہ اس پر پورا اترتے تھے دوستوں کا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے کہ انہیں کوئی دکھ نہ پہنچے دوستی کے حوالے سے He was an Ideal Man ان کے دل میں کسی کے لئے رنج نہیں تھا۔

جماعتی چندوں کی ادائیگی

مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب نے بتایا کہ چندوں میں قادر صاحب کا ہاتھ غیر معمولی طور پر کھلا تھا ان کی کوشش یہ ہوتی تھی کہ ہر تحریک میں شامل ہوں ان کو جو بھی زائد آمد ہوتی تھی اس پر چندہ عام جلسہ سالانہ اور ہر قسم کی مدات میں چندہ دیتے تھے چندے دینے کا انہیں بہت شوق تھا۔

غرباء کی خدمت

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے بتایا کہ ان کا میاں صاحب سے پہلے تعارف نہیں تھا عاملہ میں آکر تعارف ہوا ان کے اندر چھپ کر خدمت کرنے کا جذبہ تھا بعض غرباء کی ایسے مدد کرتے تھے کہ انہیں احساس تک نہیں ہوتا تھا اپنے ساتھ تعلقات کے حوالے سے مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے بتایا کہ ان کے ساتھ میاں صاحب کا محبت کا تعلق تھا کبھی کبھی اپنے ساتھ زمینوں پر لے جاتے اسی طرح کئی دفعہ موسم سرما کی سبزیاں پھل وغیرہ بھی لے آتے۔ کئی دفعہ بے تکلفی سے ہمارے گھر آجاتے اور میرے بچوں سے بیٹھ کر باتیں کرتے۔

انہوں نے بتایا کہ 10 اپریل کو میں دورہ پر جارہا تھا ربوہ سے جاتے ہوئے میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب سے مل کر گیا آپ بڑی محبت سے ملے اور دو تین دفعہ بیٹھنے کو کہا ہم بیٹھ کر خدام الاحمدیہ کے حوالے سے پرانی یادیں تازہ کرتے رہے۔ میں دورے پر چلا گیا سکھر میں مجھے یہ اندوہناک خبر ملی افسوس کہ میں میاں صاحب کے جنازے میں شامل نہ ہوسکا۔

ایک خواب اور اس کی تعبیر

محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بتایا کہ قادر صاحب کی وفات سے ایک ماہ قبل ایک رؤیا میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ MTA کے کسی پروگرام میں خاندان حضرت مسیح موعود کے بعض افراد کا ذکر کر رہے ہیں اور ذکر کرتے ہوئے خاص طور پر ایک نوجوان کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں۔

"اور یہ میرا بیٹا ہے اور اس کا نام ہے خلیل احمد"

میں نے اس خواب کی اپنے خیال میں یہ تعبیر کی کہ خلیل کے معنے دوست کے ہیں اور "احمد کا دوست" کے یہ معنے ہو سکتے ہیں کہ حضور کی روحانی اولاد وہی ہے جو آپ کے ساتھ گہری روحانی محبت کا تعلق رکھتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد خاکسار کو خیال آیا۔ تو حضور کی خدمت میں بھی یہ خواب لکھ کر بھجوا دی اتفاق سے حضور کی خدمت میں یہ خط محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی شہادت کے بعد ہفتہ کے دن پیش ہوا جب ایک روز قبل حضور میاں قادر صاحب کی قربانی کے حوالے سے خطبہ جمعہ بھی دے چکے تھے اس خط پر حضرت صاحب کا نوٹ بذریعہ فیکس ملا کہ ۔

"ہو سکتا ہے کہ کل کے خطبے کے موضوع کی طرف اس میں اشارہ ہو اللہ تعالیٰ قادر کو مقام محمود عطا فرمائے جس نے اپنی وفا اور قربانی کا پاک نمونہ دکھا کر جماعت پر ایک عظیم احسان کیا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کو بہت سے قادر عطا فرمائے۔"

اس خطبہ میں حضور انور نے قادر صاحب کا ذکر بہت محبت اور پیار سے کیا ہے۔

مکرمہ حمیدہ بشیر احمد صاحبہ

محترم عبدالحمید چودھری صاحب

برادر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

جب ہمارے بڑے بھائی جان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آنے پر اس کے حضور حاضر ہوئے تو ان کی یاد میں میں نے "الفضل" میں اپنے جذبات کا اظہار اس شعر میں کیا۔

موت نے چھینا ہے ہم سے جسم خاکی بالیقیں
چھین لے وہ ہم سے تیری یاد یہ ممکن نہیں

اخبار "الفضل" پڑھ کر عزیزم حمید بھائی نے فون پر مجھے کہا کہ یہ شعر مجھے بہت ہی اچھا لگا ہے۔ انسان اپنے خدا کے حضور پہنچ جائے۔ لیکن اس کی یاد تو کبھی اس کے چاہنے والوں کے دلوں سے جا نہیں سکتی۔ للہٰذا اس شعر کو سامنے رکھ کر اب مجھے اپنے پیارے چھوٹے بھائی عبدالحمید کے لئے کچھ لکھنے کا خیال آیا ہے۔

وہ 17 نومبر 1998ء دوپہر بارہ بجے لاہور میں ہارٹ اٹیک سے ہم سب سے رخصت ہوئے۔ لاہور سے آمدہ یہ دلخراش خبر اچانک سن کر دل مان نہیں رہا تھا کہ اتنی جلدی عزیزم حمید ہم سے جدا ہو گئے ہیں۔ ایک رات قبل تو فون پر میری ان سے بات ہوئی تھی۔ سینہ میں جلن کا ذکر کیا اور بتایا کہ دوائی کھالی ہے۔ فکر والی کوئی بات نہیں۔ کل تک ٹھیک ہو جاؤں گا۔ لیکن کس کے علم میں تھا کہ وہ تو اپنے پیارے خدا تعالیٰ کے حضور جانے کی تیاری میں ہیں۔ اکثر باتوں باتوں میں کہا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کسی کا محتاج نہ کرے۔ کافی بیماریاں آئیں۔ لیکن ہمت برقرار رکھی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے آپ کو نڈھال نہیں کیا۔ ہمت سے سب کچھ برداشت کر لیتے تھے۔ علاج میں کبھی کوتاہی نہ کی۔ اور ہمیشہ خوش باش رہے۔ اور اسی طرح اس ناپائیدار دنیا سے رخصت ہوئے۔

18 نومبر 1998ء کو بعد نماز عصر ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

ہم سب اپنے پیار کرنے والے بھائی کی جدائی سے غمگین ہیں۔ لیکن

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

حمید بھائی کافی عرصہ کراچی پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی میں جماعت کے صدر رہے۔ جب تک وہاں مقیم رہے۔ رمضان المبارک میں درس قرآن کریم اور افطاری کا اہتمام بخوشی اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ نماز بھی باجماعت ہوتی تھی۔ پھر بھلوال چلے گئے۔ لاہور میں بھی رہے تو جماعتی کاموں میں پیش پیش رہے۔

کراچی میں والدین ان کے ہاں رہتے رہے۔ محترم اباجی چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کو ہمیشہ احمدیہ ہال لے جاتے جہاں بھی انہوں نے جانا ہوتا حمید کے ہمراہ جاتے۔ والدین کی مثالی خدمت کی اور دعائیں لیں۔ حمید بھائی میں یہ وصف نمایاں تھا۔ کہ اکثر وقت کسی نہ کسی کی خدمت میں مصروف رہتے۔ اگر کوئی ضرورت مند بھائی ان کے ملنے والے سے کام کروانے کو کہہ دیتا۔ تو بخوشی خود اس کے ساتھ چلے جاتے۔ کہ ایسا نہ ہو کہ کام میں رکاوٹ ہو جائے۔ میرے خود جانے سے کام جلدی ہو جائے گا۔ اپنے ساتھ کام کرنے والوں اور فیکٹری میں کام کرنے والوں کا ہمیشہ خیال رکھا۔ خدمت خلق کا جذبہ تو کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ مالی امداد کرنے میں بھی کبھی دریغ نہ کیا کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت کرتے تھے۔ خلافت سے وابستگی تھی دعائیہ خطوط لکھتے بزرگوں کو ہمیشہ خط لکھتے رہے اور ہم سب کو تاکید کرتے کہ خط لکھتے رہا کریں۔

خط کا جواب بہت التزام سے دیتے۔ اخبار الفضل میں ان کے مضامین چھپتے رہتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد بھی ان کا ایک مضمون "دودھ ایک مکمل غذا ہے" چھپا تھا۔ ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ کی ایک ہی بہن رہ گئی ہیں ان سے تو بہت محبت کرتے تھے کہ میری ماں کی بہن ہیں اللہ تعالیٰ انہیں زندگی دے۔ سب سے زیادہ قابل تقلید امر تو یہ ہے کہ محترم بھائی جان عبدالسلام صاحب کی وفات کے بعد ایک جذبہ اور لگن پیدا ہو گئی تھی۔ کہ ان کے حالات زندگی جو اس وقت تک منظر عام پر نہ آئے ہوں۔ کتابی صورت میں لکھوں۔ اور بفضلہ تعالیٰ اس شوق اور لگن کو پورا کرنے میں شب و روز جو محنت کی۔ وہ ان تھک تھی۔ باوجود اپنی طبیعت کی کمزوری کے تھکاوٹ کی پرواہ بھی نہیں کرتے تھے۔ اپنی میز کرسی پر بیٹھے ہوئے لکھتے جا رہے ہیں فون پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معلومات لی جارہی ہیں۔ پاکستان۔ انڈیا‘ لندن‘ اٹلی‘ سویڈن وغیرہ سے جہاں سے بھی علم ہوا حالات دریافت کرتے۔ انگلش کی کتابوں کا ترجمہ خود کرتے اور وقت نہ ہونے کی وجہ سے عزیزوں کو فون کر کے کتاب کا نام بتا کر ترجمہ کرواتے۔

حتیٰ کہ بھائی جان کی جائے پیدائش سنتوکھ داس ضلع ساہیوال جہاں ہمارے نانا جان حافظ نبی بخش صاحب پٹواری رہے کے رہائشی مکان کی فوٹوز اپنے ایک عزیز کو بھیج کر بنوائیں۔ دن رات کی محنت سے 600 صفحات کی کتاب مکمل ہوئی۔ پروف ریڈنگ کے لئے ربوہ بھجوائی۔ فون کر کے سب کو بتایا کہ آج میرا کام مکمل ہو گیا ہے۔ اب کتاب چھپ جائیگی انشاء اللہ

لیکن مشیت ایزدی پوری ہوئی۔ کتاب تو چھپ جائے گی لیکن حمید بھائی خود اپنی محنت کو نہ دیکھ پائیں گے۔ یادگار حسین یادگار رہ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کرے پڑھنے والوں کے لئے یہ محنت کار آمد ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کی محنت اور محبت کو پیار کی نگاہ سے دیکھے۔ چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی جو ہم سب کے محسن تھے کا حق ادا کر دیا۔

رسالہ "خالد عبدالسلام نمبر" اور "النحل امریکہ" میں بہت اچھے مضامین لکھے۔ یہاں اس بات کا ذکر نہ کرنا بھی ناشکری ہوگی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم حمید بھائی کو جو شریک حیات دی تھی وہ بھی بہت مخلص اور دیندار تھیں۔ عزیزہ شیریں حمید کا چار سال قبل لاہور میں انتقال ہو گیا تھا۔ عزیزہ مرحومہ سلسلہ کے کاموں میں ان تھک مصروفیت رکھتی تھیں۔ کراچی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی مقرر کردہ پانچ رکنی کمیٹی کی رکن بھی رہی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین مبارکہ سے بہت تعلق رہا۔

عزیزم حمید نے اپنی اہلیہ صاحبہ کی جدائی کو بہت صبر سے برداشت کیا۔ اپنے تینوں بچوں ایک بیٹا اور دو بچیوں کو ماں کی جدائی کا احساس نہ ہونے دیا۔ ان کی ہر رنگ میں اچھی تربیت کی۔ بچے بھی جماعتی کاموں میں اپنے والدین کے نقش قدم پر چل کر کسی سے پیچھے نہیں۔

باپ کی جدائی کو بہت ہمت سے برداشت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے اور جانے والے کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام بخشے۔

4 مئی 1999ء میرے دوسرے بھائی محمد عبدالسمیع صاحب لاہور میں اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ قلیل عرصہ میں دونوں بھائی اللہ تعالیٰ کے بلاوے پر لبیک کہتے ہوئے اس کے حضور حاضر ہو گئے۔ یہ بھائی بھی مثالی انسان تھے نیک اور فدائی احمدیت 5 مئی 1999ء کو ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ لندن میں حضور ایدہ اللہ نے ان کا جنازہ غائب پڑھایا۔

عزیز عبدالسمیع کی بیگم صاحبہ بیمار ہیں اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ دے۔ عزیزم بھائی کے بھی تین بچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر دے۔ اور جانے والے پیارے بھائی کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام بخشے۔

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

سطح چاند کی شکل و صورت

سورج کے گرد گھومنے والے سیاروں کی تعداد نو (9) ہے جن میں سے زمین بھی ایک ہے۔ جس طرح زمین کے گرد گردش کرنے والا اس کا قدرتی سیارچہ چاند ہے اسی طرح باقی 9 سیاروں کے گرد بھی ان کے اپنے اپنے سیارچے گردش کر رہے ہیں مثلاً Jupiter کے 16 سیارچے ہیں ان سیارچوں میں چھوٹے بڑے سائز کے سیارچے شامل ہیں۔ چاند اپنی جسامت کے لحاظ سے چھٹا بڑا سیارچہ ہے۔ چاند زمین کے گرد چونکہ بیضوی مدار میں گردش کرتا ہے اس لئے اس کا زمین سے کم سے کم فاصلہ 2‘21‘456 میل اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ 2‘52‘711 میل ہے۔ جسامت کے لحاظ سے اس کا قطر 2160 میل یعنی زمین کا ایک چوتھائی اور سورج کا چار سوواں حصہ ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ چاند اپنے مدار پر گردش بھی 27 دن 7 گھنٹے اور 43 منٹ میں مکمل کرتا ہے اور زمین کے گرد محور میں اس کا چکر بھی عین اتنی ہی مدت میں مکمل ہوتا ہے جبکہ زمین اپنے مدار پر گردش 23 گھنٹہ اور 56 منٹ میں مکمل کرتی ہے مگر سورج کے گرد محور پر اس کا چکر 365.25 دن میں پورا ہوتا ہے چاند کے دن اور رات کی لمبائی برابر ہوتی ہے اور ان میں سے ہر ایک زمین کے 15 دن کے برابر ہوتا ہے۔ چاند پر دن کے وقت اس کے نصف قطر پر درجہ حرارت 127 درجہ سنٹی گریڈ (100 درجہ سنٹی گریڈ پر پانی ابلنے لگتا ہے) اور رات کے وقت درجہ حرارت منفی 173 سنٹی گریڈ ہو جاتا ہے! (صفر درجہ حرارت پر پانی جم کر برف بن جاتا ہے اور گھروں میں استعمال ہونے والے ڈیپ فریزر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 36 ہوتا ہے) اس قدر شدید سردی اور حرارت کی وجہ سے چاند پر زندگی کا وجود ممکن نہیں ہے۔ اس لئے نہ وہاں ہوا ہے اور نہ اوپر فضا۔ اور نہ ہی پانی کا وہاں کوئی تصور ہو سکتا ہے۔ چاند پر آسمان دن کے وقت بھی سیاہ دکھائی دیتا ہے اور دن رات ستارے نظر آتے رہتے ہیں۔ چاند کی کشش ثقل زمین کی کشش ثقل کا چھٹا حصہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ڈیڑھ من وزن کی چیز کو اگر چاند پر لیجا کر تولا جائے تو اس کا وزن صرف 10 سیر ہوگا اور ڈھائی من کی بوری اٹھا لینے والا مزدور چاند پر پہنچ کر 15 من وزن آسانی سے اٹھا لے گا۔ اگر آپ زمین پر فٹ بال کو کک لگا کر 150 گز دور پھینک سکتے ہیں تو چاند پر وہی کک فٹ بال کو آدھا میل سے زیادہ دور جا پھینکے گی!

سطح چاند کی ہیئت

سطح چاند پر سب سے زیادہ نمایاں چیز اس کا چھوٹے بڑے کروڑہا گڑھوں Craters کا موجود ہونا ہے۔ وہی چاند جو زمین سے ہمیں اتنا صاف‘ ملائم اور خوبصورت نظر آتا ہے کسی انسان کے چیچک زدہ چہرے سے بھی زیادہ بھیانک ہے۔ کیونکہ چاند کے اوپر کوئی ہوا اور فضا نہیں ہے جس سے رگڑ کھا کر شہاب ثاقب گرنے سے پہلے ہی جل کر راکھ ہو جائیں۔ لہٰذا ہر سائز کے چھوٹے بڑے شہاب ثاقب کی ہر وقت بارش ہوتی رہنے سے ان گنت گڑھے پڑ چکے ہیں اور پانی اور ہوا کے نہ ہونے کی وجہ سے ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا ہوتی اس لئے لکھو کھہا سال سے یہ گڑھے بنتے اور اسی طرح محفوظ ہوتے چلے آئے ہیں۔ ان میں سے اتنے چھوٹے بھی ہیں کہ ریت کے ذروں سے بھی چھوٹے شہاب ثاقب کے گرنے سے پیدا ہوئے ہیں لہٰذا انہیں صرف دوربین سے ہی دیکھا جا سکتا ہے اور اتنے بڑے سائز کے بھی ہیں کہ سب سے بڑے Crater کے دہانے کا قطر 700 میل ہے! ان دونوں سائزوں کے درمیان میں ہر سائز کے بے شمار چھوٹے بڑے گڑھے موجود ہیں۔ 5 سے 10 میل کے سائز کے گڑھوں کے اونچے کنارے اور ہموار فرش ہیں۔ 15 میل سے زیادہ چوڑے گڑھوں کے فرشوں پر پہاڑیاں سی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ اس سے بڑے گڑھوں کے کناروں پر بلند پہاڑ کھڑے ہیں اور کنارے عموداً گہرے ہیں اور سب سے بڑا گڑھا جو 700 میل چوڑا ہے اس کا فرش گہرے رنگ کے لاوا (Lava) سے ڈھکا ہوا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ چاند پر موجود گڑھوں Craters میں سے بعض شہاب ثاقب کے گرنے سے پیدا ہوئے ہیں جبکہ بعض دوسرے آتش فشاں پہاڑوں کے دہانے ہیں۔ سائنسدانوں کے اندازے کے مطابق چاند پر موجود ایک میل سے زیادہ قطر کے گڑھوں کی تعداد پانچ لاکھ سے زائد ہے جبکہ ایک فٹ سے زائد قطر کے گڑھوں کی تعداد تیس ہزار ارب سے متجاوز ہے!

چاند کی بناوٹ

امریکہ کے خلانوردوں اور بغیر انسان کے بھیجے جانے والے امریکہ اور روس کے خلائی جہازوں کے ذریعے چاند سے زمین پر لائے جانے والے مٹی اور پتھروں کے نمونوں سے پتہ چلا ہے کہ چاند میں تقریباً وہ تمام عناصر ملتے ہیں جو زمین کے اندر اور پہاڑوں میں پائے جاتے ہیں۔ مختلف قسم کی دھاتوں پتھر اور مٹی کے نمونوں پر تحقیق کی گئی ہے۔ مٹی میں پسے ہوئے یا باریک ذرات پر مشتمل شیشے کی مقدار بہت زیادہ ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ بے حد حساب شہاب ثاقب کے گرنے سے پتھر اور مٹی ایک دوسرے میں پیوست ہو چکے ہیں۔ اگر نہیں تو ہوا اور پانی اور وہ گیسیں جن سے فضا بنتی ہے وہ نہیں ہیں۔ یہی کیفیت مریخ سیارے کی بھی ہے۔ وہاں سے بھیجی گئی تصاویر سے بھی کچھ ایسے ہی عناصر کی نشاندہی ہوتی ہے۔ چاند پر زمین کی طرح بلند و بالا پہاڑ بھی موجود ہیں اور سب سے اونچے پہاڑ کی اونچائی 26 ہزار فٹ ہے یعنی ماؤنٹ ایورسٹ سے کچھ کم۔ چاند کی مٹی یوں لگتا ہے شہاب ثاقب کے مسلسل گرنے کی وجہ سے پتھروں کے ٹوٹنے اور پسے جانے کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے۔ اس مٹی کی گہرائی 5 فٹ سے لے کر 25 فٹ تک ہے اس مٹی میں کسی قسم کی نئی یا پرانی زندگی کے کوئی آثار نہیں ہیں کوئی زندگی کی ابتدائی شکل یا کسی قسم کے حیوانات یا نباتات کے آثار قدیمہ کچھ نہیں۔ چاند سے لائے جانے والے پتھر کے ٹکڑوں میں ایلومینیم‘ کیلشیم‘ فولاد‘ میگنیشیم کی معدنیات اور ہائیڈروجن‘ ہیلیم اور کچھ اور گیسیں پائی جاتی ہیں۔ اور کچھ ایسی معدنیات بھی ہیں جو زمین پر نہیں پائی جاتیں۔

چاند کی گردش کے اثرات

چاند اگرچہ ہمیں زمین پر مشرق سے مغرب کی طرف جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ اپنے مدار پر بھی اور زمین کے گرد محور پر بھی مغرب سے مشرق کی طرف گردش کرتا ہے جس طرح زمین اپنے مدار پر لٹو کی طرح گھوم بھی رہی ہے اور گھومتے گھومتے سورج کے گرد چکر بھی کاٹ رہی ہے۔ اسی طرح چاند اپنے مدار پر لٹو کی طرح گھومتے ہوئے زمین کے گرد چکر بھی لگا رہا ہے۔ بالفرض اگر چاند اپنے مدار پر گھومنا بند بھی کر دے یا زمین درمیان میں سے غائب بھی ہو جائے تب بھی چاند زمین کی طرح سورج کے گرد محور پر گردش کرنا شروع کر دے گا۔ یہ چاند کی مدار اور محور پر دوہری گردش کا نتیجہ ہے کہ زمین پر ہمیں ہمیشہ چاند کی صرف ایک طرف ہی دکھائی دیتی ہے۔ دوسری طرف ہمیشہ زمین سے اوجھل رہتی ہے پہلی بار 7۔ اکتوبر 1959ء کو ایک روسی خلائی جہاز نے جس میں کوئی آدمی سوار نہیں تھا چاند کی پچھلی جانب کی تصاویر زمین پر بھیجی تھیں اور 24 دسمبر 1968ء کو اپالو 8 (Appollo 8) امریکی خلائی جہاز کے خلابازوں نے پہلی بار چاند کی پچھلی جانب کا نظارہ کیا تھا۔ چاند کی پچھلی جانب سامنے والی جانب کی نسبت بہت زیادہ پتھریلے علاقے پر مشتمل ہے جہاں بہت زیادہ تعداد میں گڑھے پائے جاتے ہیں۔ سامنے والی جانب تو کچھ پتھریلے ہموار میدان بھی ہیں مگر پچھلی جانب پہاڑ ہی پہاڑ اور گڑھے ہی گڑھے دکھائی دیتے ہیں۔

ارشمیدس کا قلمی نسخہ

ریاضی دان سائنس دان اور دانشور ارشمیدس کا ایک ہزار سال پرانا قلمی نسخہ نیویارک میں 20 لاکھ ڈالر میں نیلام ہو گیا ہے اس نسخے کی قیمت کا تخمینہ 30 لاکھ ڈالر لگایا گیا تھا۔ یہ نادر قلمی نسخہ تقریباً سو سال پہلے انتہائی خراب حالت میں ملا تھا لیکن نئے سرے سے اس کی جلد بندی کی گئی اس نسخے میں بتایا گیا ہے کہ پانی کے اندر کسی زندہ چیز کے وزن پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 31۔ اکتوبر 1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32227 میں انیلہ الماس بنت محمد اسلم تنویر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ انیلہ الماس 2۔ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32228 میں فاطمہ محمد انور بنت چوہدری محمد انور صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فاطمہ محمد انور محلہ امیر پارک گلی نمبر 2 گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر 30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

مسل نمبر32229 میں حفاظت احمد ولد فیض احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1997-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حفاظت احمد گلی نمبر2 محلہ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 قیس نورانی وصیت نمبر30216 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32230 میں ناصر کمال ورک ولد کرامت اللہ ورک قوم جاٹ ورک پیشہ طالب علمی عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرڈ اسٹیشن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر کمال ورک 132۔ کے وی گرڈ اسٹیشن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد وصیت نمبر 29109 گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر26021۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32231 میں سید احمد خان ولد عبداللطیف خان مرحوم قوم افغانی پیشہ چوکیدارہ عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قریہ جدرانی افغانستان حال کوارٹر تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع جاجی افغانستان مالیتی-/5000 پاکستانی روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت چوکیدارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید احمد خان A-5 تحریک جدید کوارٹر ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد اسماعیل وصیت نمبر 24548 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر24865۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32232 میں فاتح احمد قاسم ولد حافظ مظفر احمد صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فاتح احمد قاسم B-74 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظفر احمد وصیت نمبر 22696 والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 مظہر احمد برادری موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32234 میں امتہ الحفیظ زوجہ چوہدری سخی احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ از خاوند محترم-/10000 روپے۔ 2۔ زیورات 4 تولے مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الحفیظ 1/4 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 ملک محمد داؤد مربی سلسلہ وصیت نمبر29410 گواہ شد نمبر2 میجر سعید احمد وصیت نمبر24650۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32235 میں عطاء العلیم ولد محمد ادریس شاہد قوم جٹ چھل پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عطاء العلیم 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد اسماعیل وصیت نمبر24929 گواہ شد نمبر2 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر21836 والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32236 میں عامر وسیم ورک ولد امان اللہ ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عامر وسیم ورک 3/25 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 رضوان احمد شاہد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر2 وحید قاسم دارالیمن وسطی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

طویل العمری کا دعویٰ

ایران میں ایک 126 سالہ شخص نے دنیا کے سب سے زیادہ طویل العمر شخص ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ عباس علی شلونہ کا کہنا ہے کہ وہ 1872ء میں پیدا ہوا اس کے چھ بیٹے، چار بیٹیاں اور 68 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔

(روزنامہ جنگ یکم نومبر1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ عزیزہ عامرہ زاہد صاحبہ بنت مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ساہیوال کی تقریب رخصتانہ مورخہ 10- جولائی 1999ء کو عزیز مکرم عبدالرؤف خان صاحب ابن مکرم رانا عبدالغفار خان صاحب آف سرگودھا کے ہمراہ بخیرو خوبی قرار پائی۔ تقریب رخصتانہ میں اہالیان محلہ۔ مربیان سلسلہ اور متعدد ناظر صاحبان اور مرکزی عہدیداران نے شرکت فرمائی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالرشید صاحب طاہر مربی سلسلہ نے کی۔ بعد ازاں مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا دعائیہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کرسنایا۔ آخر میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

قارئین کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیرو برکت کا باعث اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مبارک احمد صاحب کارکن دفتر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ ثریا آصفہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رفیع صاحب گجر کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گزشتہ ایک ہفتہ سے پتے میں پتھری کی وجہ سے سخت علیل ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جلد از جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم سید سلیم احمد شریفی صاحب (سپرنٹنڈنٹ پبلک انجینئرنگ سرکل ساہیوال) تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی شائنہ ریحان کینیڈا (کیلگری) کو اللہ تعالیٰ نے 16- اپریل 1999ء جمعۃ المبارک کو بیٹے سے نوازا۔ بیٹے کا نام مزمل شاہد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بیٹے کے والد کا نام ریحان شاہد ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ نومولود کو اللہ تعالیٰ نیک صالح باعمر اور خادم دین بنائے (آمین) نومولود کے پڑنانا سید عبدالغنی شریفی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم ڈاکٹر محمد جمیل صاحب 32- ڈیوس روڈ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی کرنل ڈاکٹر محمد رمضان صاحب مرحوم کی بیوہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ مورخہ 27-26 جون 1999ء کی درمیانی شب حرکت قلب بند ہو جانے کے سبب بعمر 81 سال بمقام ٹورینٹو کینیڈا وفات پا گئیں۔

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ نے جب بی اے بی ٹی تک اپنی تعلیم مکمل کی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خواہش کے احترام میں نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں 1941ء سے 1946ء تک طالبات کو انگریزی پڑھائی۔ 1946ء میں شادی ہو گئی تو سلسلہ درس و تدریس جاری نہ رکھ سکیں۔

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ نے اپنے پس ماندگان میں دس بہن بھائیوں کے علاوہ تین بیٹے ڈاکٹر بشیرالدین خلیل احمد صدر جماعت احمدیہ ڈیٹرائٹ امریکہ' انجینئر نصیرالدین خالد احمد صاحب اور ڈاکٹر صلاح الدین سلیم احمد مقیم امریکہ اور دو دختراں عائشہ صدیقہ زوجہ میجر (ر) عبدالمالک صاحب ٹورینٹو اور عطیہ بیگم صاحبہ لاہور شامل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ممتاز بیگم صاحبہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

امتحان وظائف

○ ہر دو وظائف وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ' وظیفہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا امتحان 26- ستمبر بروز اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہوگا۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ - پاکستان

بقیہ صفحہ 1

لف کرنا ضروری ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے علاوہ درخواست دہندہ طلباء کے والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لف کرنا ضروری ہے۔

6- داخلہ کیلئے درخواست دہندہ طلباء کی عمر 18 سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

7- پروگرام برائے انٹرویو

بوقت صبح 8 بجے

میڈیکل' نان میڈیکل گروپ 99-7-24

(Math,Stat Economics)

(25-7-99

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تائیوان کا ساتھ دیں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ اگر چین نے حملہ کیا تو تائیوان کا ساتھ دیں گے۔ چین نے جنوبی سرحد پر اپنی فوج کو چوکس کر دیا چین کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز رہے۔ امریکی وزارت خارجہ نے کہا کہ تائیوان کی حمایت جاری رکھیں گے۔ تائیوان کو دی جانے والی دھمکی علاقائی امن کے لئے خطرہ ہے۔

ایہود بارک کی امن پسندی

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ مشرقی وسطیٰ میں قیام امن کے لئے ہر ممکن مدد کریں گے۔ ایہود بارک کی سنجیدگی کے باعث علاقہ میں امن کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

سابق اسرائیلی وزیر اعظم پر شام کا الزام

شامی حکومت کے ترجمان نے سابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اس الزام کی تردید کی ہے کہ شام سابق حکومت کے ساتھ خفیہ بات چیت میں اس بات پر راضی ہو گیا تھا کہ جولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی ریڈار برقرار رکھا جائے گا جبکہ پہاڑیاں شام کو واپس کر دی جائیں گی۔ شامی ترجمان نے کہا کہ سابق اسرائیلی وزیر اعظم امن کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں شام نے کبھی اسرائیل سے خفیہ گفتگو نہیں کی۔

ایرانی مظاہرین کے خلاف مقدمے

ایران کا دارالحکومت ہفتے بھر تک جاری رہنے والے ہنگاموں کے بعد اب خاموش ہے۔ حکومتی ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ طلباء مظاہروں کے پیچھے امریکہ کا ہاتھ تھا۔ حکومت نے انتظامات کر لئے ہیں اب کوئی گڑبڑ نہیں ہوگی۔ حکومت نے بتایا ہے کہ ان مظاہرین کے خلاف وطن دشمنی کے مقدمات چلائے جائیں گے۔ یاد رہے کہ ان مظاہرین کا ہدف ملک کی مقتدر مذہبی طاقتیں اور مذہبی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای تھے۔

کارگل کا مسئلہ سیاست تھی

بھارت کی سیاسی جماعت کانگرس کی صدر سونیا گاندھی نے انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ واجپائی نے سیاسی مفادات کے لئے کارگل کا مسئلہ اچھالا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی غلط پالیسیوں کے باعث فوجیوں کی ایک بڑی تعداد موت کے منہ میں چلی گئی۔

بھارت میں ٹرینوں کی ٹکر

دہلی سے چلنے والی جی ٹی ایکسپریس ایک مال گاڑی سے ٹکرا گئی جس سے 14- افراد ہلاک ہو گئے اور 170 مسافر شدید زخمی ہو گئے۔ متعدد زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ حادثہ آگرہ کے قریب پیش آیا۔

نیوٹران بم کا خوف

چین کے نیوٹران بم نے امریکہ بھارت اور تائیوان کو خوف زدہ کر دیا ہے۔ چین بیلاسٹک میزائل کے ذریعے بڑی آسانی سے تائیوان پر نیوٹران بم پھینک سکتا ہے۔ چین کے پاس امریکہ تک مار کرنے والے میزائل بھی ہیں۔

10- ہزار مسلمانوں کا قتل

برطانوی تحقیقاتی ادارہ نے کہا ہے کہ سرب فوجوں نے صرف اس سال دس ہزار سے زیادہ البانین نژاد کسووو کے مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ اس کے علاوہ قتل اغوا لوٹ مار کے سنگین جرائم بھی کئے گئے۔

امریکہ اور سعودی عرب کے سوا

طالبان نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن پر امریکہ اور سعودی عرب کے سوا کہیں بھی مقدمہ چلالیں۔ طالبان کے ترجمان ملا وکیل احمد نے کہا کہ اسامہ بن لادن کو افغانستان سے نکلنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

اسامہ کی حفاظت کے لئے توپیں

طالبان نے اسامہ بن لادن کی حفاظت کے لئے سرحدوں پر نگرانی سخت کر دی ہے۔ فرداً فرداً ہر آدمی کو خصوصاً غیر ملکیوں کو چیک کیا جا رہا ہے۔ ہوائی حملے کے خطرے کے پیش نظر مختلف مقامات پر طیارہ شکن توپیں بھی نصب کر دی گئی ہیں۔

پاکستان کا 138 واں نمبر

انسانی ترقی کی شرح میں پاکستان کا نمبر 138 واں بن گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک ادارے کی طرف سے جاری کئے گئے اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کم ترقی کی شرح والے ممالک کی فہرست سے نکل کر درمیانی ترقی والے ممالک کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔

فاروق عبداللہ کا اعتراف

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے بالآخر اعتراف کر لیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں فوجی حکومت ہے۔ بھارتی حکومت نے کشمیر کے تمام معاملات پر اپنی گرفت مضبوط رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنے من پسند افراد کو مقبوضہ ریاست پر مسلط کیا۔ ریاست کی سیکیورٹی کے تمام انتظامات فوج کے ہاتھوں میں ہیں۔

میگاوتی نے اکثریت حاصل کر لی

انڈونیشیا کے عام انتخابات میں سابق صدر سوکارنو کی بیٹی میگاوتی کی پارٹی نے اکثریت حاصل کر لی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 17 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
19-جولائی- غروب آفتاب- 7-16
20-جولائی- طلوع فجر- 3-37
20-جولائی- طلوع آفتاب 5-14

کبھی کبھار کنٹرول لائن پار کی تھی

پاک آرمی کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ممکنہ بھارتی حملہ روکنے کے لئے کبھی کبھار کنٹرول لائن پار کی گئی تھی۔ وزیر اعظم نے اسکی منظوری دے دی تھی۔ پاکستانی فوجیوں نے بھارتی زیر کنٹرول علاقے میں احتیاطی نوعیت کا گشت کیا تھا۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا کہ کارگل پر کارروائی میں 1700 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے جبکہ پاکستان کے صرف 200 فوجی شہید ہوئے یا زخمی ہوئے۔ فوجی لحاظ سے پاکستان کی فوج اور مجاہدین کی کارروائی بے حد کامیاب رہی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس معاملہ پر فوج اور حکومت میں کوئی اختلاف نہیں۔ فوج کی جنگی چالوں سے وزیر اعظم کو پوری طرح آگاہ کیا جاتا رہا شملہ معاہدہ میں لائن آف کنٹرول کے صرف پوائنٹس درج ہیں ایک سے دوسرے پوائنٹ تک کا علاقہ کس کا ہے اسکی کوئی وضاحت نہیں۔

بھارتی فوجی پاکستان کے نام

چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت اپنے ہی فوجیوں کو پاکستانی قرار دے کر سپرد خاک کرنے پر مجبور ہے۔ آخر اسے اپنی فوج اور قوم کا مورال بلند رکھنا ہے۔

فوجی فتح خارجہ محاذ پر شکست

بی بی سی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ کشیدگی کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی لحاظ سے پاکستان کی کارکردگی شاندار تھی۔ لیکن پاکستان کو خارجہ محاذ پر شکست ہوئی۔ بھارت میں جنگی جنون اور غصہ تھا۔ پاکستانی عوام میں جنگ کا خوف نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ وہ بھارت کے خلاف اپنی دفاعی صلاحیت پر مطمئن ہیں۔ بھارت مذاکرات میں کچھ دینے پر راضی نہیں ہوگا کیونکہ وہ کارگل کا فاتح ہے۔ بین الاقوامی برادری اسے کشمیر کا مسئلہ حل کرنے پر مجبور نہیں کرسکے گی۔

جنگ بندی کی مدت میں اضافہ

پاکستان اور بھارت کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان جمعہ کے روز فون پر رابطہ ہوا جس کے تحت کارگل سیکٹر میں جنگ بندی کی مدت ایک دن کے لئے بڑھادی گئی پاکستان نے ہدایت کی ہے کہ واپس جانے والوں سے لڑائی نہ کی جائے۔

میجر عاصم کو پیش کردیا گیا

بھارتی ذرائع ابلاغ اور فوجی ذرائع پاکستان کے زندہ افسروں کو مردہ قرار دے کران کی لاشوں کے جو سودے کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں گذشتہ روز اس کا پول اس وقت کھل گیا جب پاک فوج کے میجر عاصم کو ذرائع ابلاغ کے سامنے پیش کردیا گیا۔ ان کے بارے میں بھارتی ذرائع ابلاغ نے کہا تھا کہ ان کی لاش بھارت کے پاس ہے۔ دوسرے میجر امتیاز کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ زخمی ہیں اور زیر علاج ہیں۔ صرف کرنل شیر کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ شہید ہوئے ہیں ان کی لاش واپس کی جائے۔

جب اور جہاں چاہے نیا کارگل

وزیر اعظم نواز شریف نے سکردو کے قریب پیون کے علاقے میں پاک فوج کے جوانوں سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ مجاہد پسپا نہیں ہوئے جب اور جہاں چاہے مجاہدین نیا کارگل برپا کرسکتے ہیں۔ بھارت جھوٹی فتح کے شادیانے بجاکر اپنے عوام اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی بجائے کشمیر پر فوری مذاکرات کرے۔ ظلم کے بادل چھٹ رہے ہیں۔ کشمیر ضرور آزاد ہوگا۔ بھارت بھی وقت کی آواز سنے۔ ہمیں آنکھیں کھلی، گھوڑے تیار اور اچانک وار سے ہوشیار رہنا ہے۔

شہدا کے لئے مراعات کا اعلان

وزیر اعظم نواز شریف نے اعلان کیا کہ حالیہ جنگ کے شہداء کے ورثاء کو ان کی پسند کے مقام پر گھر اور فی کس 5 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ ان کے بچوں کو تعلیم مفت ملے گی۔ معذور ہونے والے زخمیوں کو بھی فی کس پانچ لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

مجاہدین کی واپس میں تاخیر

مجاہدین کی واپسی میں ایک روز کی تاخیر ہوگئی ہے۔ مشکو وادیوں میں چوٹیوں پر بدستور قبضہ ہے۔ بھارتی فوجی ترجمان نے کہا کہ اشارے ملے ہیں کہ مشکو وادی سے بھی واپسی ہو رہی ہے۔ تاخیر کا سبب دشوار گذار راستے ہیں۔

جنگ سے خوفزدہ قومیں

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ جنگ سے خوفزدہ قوموں کو عزت نہیں ملتی۔ نواز شریف آزمائش میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ کارگل سمیت تمام چوٹیوں پر مجاہدین کا قبضہ ہے۔ بہتر حکمت عملی کے لئے پوزیشنیں تبدیل کی ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں کئی کارگل کھول دیں گے۔

سیالکوٹ باؤنڈری پر جھڑپ

سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر پاکستان کے ساتھ جھڑپ میں بھارتی چوکی تباہ ہوگئی میجر سمیت 5- بھارتی فوجی مارے گئے۔

مسلم لیگ کا صدر اے این پی کا موقف

اے این پی کے اسفندیار ولی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کے صدر نے اے این پی کا موقف اپنا لیا۔ انہوں نے کہا کہ جس موقف کی بناء پر اے این پی کو غدار کہا جاتا رہا وہ ہی بات آج مسلم لیگ کہہ رہی ہے۔ مذاکرات تباہی کے بعد نہیں پہلے کرلینے چاہئیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اسامہ کے کیمپوں میں تربیت پانے والے پنجاب اور سندھ میں امن و امان خراب کرتے ہیں۔

بہاولنگر بارڈر پر جھڑپ

بہاولنگر کے بارڈر پر جھڑپ میں 3- بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔ دشمن سفید جھنڈا لہرا کر لاشیں اٹھا سکا۔ پاک رینجرز اور بھارتی فوج میں 5- گھنٹے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔

اغوا ہونے والے برآمد کئے جائیں

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے سندھ میں گدو بیراج کے علاقے میں ایک مسافر بس کے اغوا کے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی انتظامیہ نے ایک دن کی مہلت مانگی ہے۔ میر ہزار خان بجارانی نے اندرون سندھ میں امن و امان کی خراب صورت حال کی نشاندہی کی۔ سپیکر قومی اسمبلی کے ضلع میں یہ واقعہ ہوا ہے انہوں نے بھی اس کا سخت نوٹس لیا ہے۔

اعلان واشنگٹن کے خلاف مظاہرے

جماعت اسلامی، جمیعت علمائے اسلام، اور عوامی اتحاد کی اپیل پر کراچی لاہور سرگودھا کوڑہ خٹک مانسہرہ سمیت متعدد مقامات پر احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ اور نواز کلنٹن کے خلاف نعرے لگائے گئے۔

بھارت مظالم ڈھا رہا ہے

انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارت کشمیریوں کی جدوجہد دبانے کے لئے مظالم ڈھا رہا ہے۔ امن کا بھارتی دعویٰ بے بنیاد ہے۔ دوران حراست ہلاکتوں اور سرسری سماعت کے بعد سزاؤں کا سلسلہ جاری ہے۔

نواز شریف نے مشکلات پیدا کیں

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف نے ملک کو مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ وہ دوہری شخصیت کے مالک ہیں۔ مغرب والوں کے سامنے خود کو اعتدال پسند ثابت کرتے ہیں جبکہ دراصل وہ بغیر داڑھی کے آیت اللہ بننا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو جمہوری راستے پر ڈالنے کے لئے جلد واپس آرہی ہوں۔ انہوں نے وائس آف امریکہ اور لندن انٹرنیٹ سروس کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ عوام کی توجہ خراب اقتصادی حالت سے ہٹانے کے لئے کشمیر کا تنازعہ کھڑا کیا۔

بجلی کی رو میں بار بار تعطل

ربوہ: ۔ ربوہ کے شہری بجلی کی رو میں بار بار کے تعطل سے سخت پریشان ہیں۔ گذشتہ چند دنوں سے یہ سلسلہ جاری ہے کہ ایک دن میں کئی بار بغیر پیشگی اطلاع کے بجلی بند ہو جاتی ہے۔ دوپہر کی سخت گرمی میں، رات کو غرضیکہ بجلی کی بندش کا کوئی ٹائم مقرر نہیں۔ گرمی اور حبس کے موسم میں بجلی کی بندش سخت تکلیف کا موجب بن جاتی ہے۔ اہل ربوہ نے محکمہ بجلی کے ارباب اختیار سے صورت حال کی اصلاح کا مطالبہ کیا ہے۔

اپنی ہومیو پیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

ضرورت لیڈی انسٹرکٹر
کالج ہذا میں Computer Applications پڑھانے کے لئے لیڈی انسٹرکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند خواتین بذریعہ فون نمبر 213034 یا کالج تشریف لا کر بالمشافہ رابطہ کریں۔
نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز
23- شکور پارک- ربوہ

سرمہ طفیل
کورس دو شیشی قیمت/20
مریض کی نبض دیکھ کر مرض بتائی جاتی ہے
عرق نور
معدہ کیلئے مفید
قیمت/25
حکیم محمد طفیل
کوشہ کلاتہ - ربوہ
فون 212880

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ نرینہ اولاد لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

جلسہ کیلئے سستی ٹکٹیں
جلسہ میں شمولیت کیلئے سستی ترین ایئر ٹکٹوں کے حصول کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی-
گلیکسی ٹریول سروسز
(پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس-ایجرٹن روڈ-لاہور
فون- 6310449, 6367099, 6366588